ہمدرد صحت کانفرنس: ذیابیطس کے خلاف متحد ہونے کا عزم

ذیابیطس کے عالمی دن پر ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے زیر اہتمام ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد

ہمدرد صحت کانفرنس کے شرکا کا گروپ فوٹو

ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے زیر اہتمام ذیابیطس کے عالمی دن کی مناسبت سے ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ذیابیطس کے مختلف پہلوؤں پر ماہرین نے اظہار خیال کیا۔ کانفرنس کا اہتمام ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس اور ہمدرد فارمیسی کالج کے تعاون سے کیا گیا۔ کانفرنس میں ذیابیطس کے مریضوں کی دیکھ بھال، علاج اور احتیاطی تدابیر پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے ماہرین، طلبہ اور ذیابیطس کے مریضوں نے شرکت کی۔

کانفرنس کے مہمان خصوصی ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اسد اشرف آفریدی تھے۔ کانفرنس کے چیف آرگنائزر ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد ابراہیم تھے۔ کانفرنس کے کنوینر ہمدرد فارمیسی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد ابراہیم تھے۔ کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد عمیر تھے۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر محمد ابراہیم نے کہا کہ ذیابیطس ایک خاموش قاتل ہے جو ہر سال لاکھوں افراد کی جان لیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی بروقت تشخیص اور مناسب علاج سے پیچیدگیوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی اور ہمدرد فارمیسی کالج ذیابیطس کے مریضوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے تحقیق اور تعلیم کو فروغ دے رہے ہیں۔

کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمیر نے کہا کہ کانفرنس میں ذیابیطس کے مختلف پہلوؤں پر 12 سے زائد مقالات پیش کیے گئے۔ ان مقالات میں ذیابیطس کی تشخیص، علاج، احتیاطی تدابیر اور مریضوں کی تعلیم جیسے موضوعات شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں 15 سے زائد ماہرین نے اظہار خیال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کانفرنس کے دوران ذیابیطس کے مریضوں کے لیے مفت طبی کیمپ بھی لگائے گئے جن میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ ان کیمپوں میں مریضوں کا بلڈ شوگر، بلڈ پریشر اور وزن چیک کیا گیا۔

کانفرنس کے مہمان خصوصی ڈاکٹر اسد اشرف آفریدی نے کہا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے ہمدرد یونیورسٹی کراچی اور ہمدرد فارمیسی کالج کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اس یادداشت کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں، طلبہ کے تبادلے اور مشترکہ تربیتی پروگرامز پر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی میں ذیابیطس کے مریضوں کے لیے ایک خصوصی کلینک بھی قائم کیا جائے گا جہاں مریضوں کو ایک ہی چھت کے نیچے تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

کانفرنس کے شرکا نے ذیابیطس کے علاج میں درپیش مشکلات پر بھی گفتگو کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ذیابیطس کی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ اور ان کی عدم دستیابی مریضوں کے لیے بڑا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ذیابیطس کی ادویات کی قیمتوں پر کنٹرول کرنا چاہیے اور ان کی دستیابی کو یقینی بنانا چاہیے۔ کانفرنس کے شرکا نے کہا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی تعلیم کے لیے میڈیا کا کردار بھی بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کو ذیابیطس کے بارے میں درست معلومات عام کرنی چاہئیں اور جعلی علاج کے دعووں کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔

کانفرنس کے اختتام پر شرکا میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمیر نے کہا کہ کانفرنس کی سفارشات کو ایک رپورٹ کی شکل میں مرتب کیا جائے گا اور اسے متعلقہ حکام کو بھیجا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی ذیابیطس کے خلاف جنگ میں ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

(باقی ص 12 کالم 7 میں ملاحظہ کریں)

ہمدرد صحت کانفرنس: ذیابیطس کے خلاف متحد ہونے کا عزم

ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے زیر اہتمام ذیابیطس کے عالمی دن کی مناسبت سے ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ذیابیطس کے مختلف پہلوؤں پر ماہرین نے اظہار خیال کیا۔ کانفرنس کا اہتمام ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس اور ہمدرد فارمیسی کالج کے تعاون سے کیا گیا۔ کانفرنس میں ذیابیطس کے مریضوں کی دیکھ بھال، علاج اور احتیاطی تدابیر پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے ماہرین، طلبہ اور ذیابیطس کے مریضوں نے شرکت کی۔

کانفرنس کے مہمان خصوصی ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اسد اشرف آفریدی تھے۔ کانفرنس کے چیف آرگنائزر ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد ابراہیم تھے۔ کانفرنس کے کنوینر ہمدرد فارمیسی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد ابراہیم تھے۔ کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد عمیر تھے۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر محمد ابراہیم نے کہا کہ ذیابیطس ایک خاموش قاتل ہے جو ہر سال لاکھوں افراد کی جان لیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی بروقت تشخیص اور مناسب علاج سے پیچیدگیوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی اور ہمدرد فارمیسی کالج ذیابیطس کے مریضوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے تحقیق اور تعلیم کو فروغ دے رہے ہیں۔

کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمیر نے کہا کہ کانفرنس میں ذیابیطس کے مختلف پہلوؤں پر 12 سے زائد مقالات پیش کیے گئے۔ ان مقالات میں ذیابیطس کی تشخیص، علاج، احتیاطی تدابیر اور مریضوں کی تعلیم جیسے موضوعات شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں 15 سے زائد ماہرین نے اظہار خیال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کانفرنس کے دوران ذیابیطس کے مریضوں کے لیے مفت طبی کیمپ بھی لگائے گئے جن میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ ان کیمپوں میں مریضوں کا بلڈ شوگر، بلڈ پریشر اور وزن چیک کیا گیا۔

کانفرنس کے مہمان خصوصی ڈاکٹر اسد اشرف آفریدی نے کہا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے ہمدرد یونیورسٹی کراچی اور ہمدرد فارمیسی کالج کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اس یادداشت کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں، طلبہ کے تبادلے اور مشترکہ تربیتی پروگرامز پر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی میں ذیابیطس کے مریضوں کے لیے ایک خصوصی کلینک بھی قائم کیا جائے گا جہاں مریضوں کو ایک ہی چھت کے نیچے تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

کانفرنس کے شرکا نے ذیابیطس کے علاج میں درپیش مشکلات پر بھی گفتگو کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ذیابیطس کی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ اور ان کی عدم دستیابی مریضوں کے لیے بڑا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ذیابیطس کی ادویات کی قیمتوں پر کنٹرول کرنا چاہیے اور ان کی دستیابی کو یقینی بنانا چاہیے۔ کانفرنس کے شرکا نے کہا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی تعلیم کے لیے میڈیا کا کردار بھی بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کو ذیابیطس کے بارے میں درست معلومات عام کرنی چاہئیں اور جعلی علاج کے دعووں کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔

کانفرنس کے اختتام پر شرکا میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمیر نے کہا کہ کانفرنس کی سفارشات کو ایک رپورٹ کی شکل میں مرتب کیا جائے گا اور اسے متعلقہ حکام کو بھیجا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی ذیابیطس کے خلاف جنگ میں ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

(باقی ص 12 کالم 7 میں ملاحظہ کریں)

ہمدرد صحت کانفرنس: ذیابیطس کے خلاف متحد ہونے کا عزم

ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے زیر اہتمام ذیابیطس کے عالمی دن کی مناسبت سے ایک روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ذیابیطس کے مختلف پہلوؤں پر ماہرین نے اظہار خیال کیا۔ کانفرنس کا اہتمام ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس اور ہمدرد فارمیسی کالج کے تعاون سے کیا گیا۔ کانفرنس میں ذیابیطس کے مریضوں کی دیکھ بھال، علاج اور احتیاطی تدابیر پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے ماہرین، طلبہ اور ذیابیطس کے مریضوں نے شرکت کی۔

کانفرنس کے مہمان خصوصی ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر اسد اشرف آفریدی تھے۔ کانفرنس کے چیف آرگنائزر ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس کے چیئرمین ڈاکٹر محمد ابراہیم تھے۔ کانفرنس کے کنوینر ہمدرد فارمیسی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد ابراہیم تھے۔ کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے شعبہ فارمیسی پریکٹس کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد عمیر تھے۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر محمد ابراہیم نے کہا کہ ذیابیطس ایک خاموش قاتل ہے جو ہر سال لاکھوں افراد کی جان لیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی بروقت تشخیص اور مناسب علاج سے پیچیدگیوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی اور ہمدرد فارمیسی کالج ذیابیطس کے مریضوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے تحقیق اور تعلیم کو فروغ دے رہے ہیں۔

کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمیر نے کہا کہ کانفرنس میں ذیابیطس کے مختلف پہلوؤں پر 12 سے زائد مقالات پیش کیے گئے۔ ان مقالات میں ذیابیطس کی تشخیص، علاج، احتیاطی تدابیر اور مریضوں کی تعلیم جیسے موضوعات شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں 15 سے زائد ماہرین نے اظہار خیال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کانفرنس کے دوران ذیابیطس کے مریضوں کے لیے مفت طبی کیمپ بھی لگائے گئے جن میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ ان کیمپوں میں مریضوں کا بلڈ شوگر، بلڈ پریشر اور وزن چیک کیا گیا۔

کانفرنس کے مہمان خصوصی ڈاکٹر اسد اشرف آفریدی نے کہا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے ہمدرد یونیورسٹی کراچی اور ہمدرد فارمیسی کالج کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں۔ اس یادداشت کے تحت دونوں ادارے مشترکہ تحقیقی منصوبوں، طلبہ کے تبادلے اور مشترکہ تربیتی پروگرامز پر کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی میں ذیابیطس کے مریضوں کے لیے ایک خصوصی کلینک بھی قائم کیا جائے گا جہاں مریضوں کو ایک ہی چھت کے نیچے تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

کانفرنس کے شرکا نے ذیابیطس کے علاج میں درپیش مشکلات پر بھی گفتگو کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ذیابیطس کی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ اور ان کی عدم دستیابی مریضوں کے لیے بڑا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ذیابیطس کی ادویات کی قیمتوں پر کنٹرول کرنا چاہیے اور ان کی دستیابی کو یقینی بنانا چاہیے۔ کانفرنس کے شرکا نے کہا کہ ذیابیطس کے مریضوں کی تعلیم کے لیے میڈیا کا کردار بھی بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کو ذیابیطس کے بارے میں درست معلومات عام کرنی چاہئیں اور جعلی علاج کے دعووں کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔

کانفرنس کے اختتام پر شرکا میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ کانفرنس کے آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر محمد عمیر نے کہا کہ کانفرنس کی سفارشات کو ایک رپورٹ کی شکل میں مرتب کیا جائے گا اور اسے متعلقہ حکام کو بھیجا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد یونیورسٹی کراچی ذیابیطس کے خلاف جنگ میں ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

(باقی ص 12 کالم 7 میں ملاحظہ کریں)

پیغام
جلد 19 شمارہ 228 (656/1 مسلسل)
8 تا 14 جون 2022ء
ٹیلی فون: 8300028
فیکس: 5593062
ای میل: payam@hamdard.edu.pk
ویب سائٹ: www.hamdard.edu.pk/payam
قیمت 500 روپے